رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

لاہور پاکستان

سالانہ [illegible]

یومیہ سہ شنبہ

فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

جلد ۲ | ۲۶ صلح ۱۳۲۷ ہش | ۲۴ صفر ۱۳۶۶ ھ | ۶ جنوری ۱۹۴۸ء | نمبر ۹۲

اخبار احمدیہ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھی ہے۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ۔

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہر طرح خیریت ہے۔

دنیا بھر میں رائے عامہ انڈین یونین کے خلاف ہو جائے گی۔ ایک سیاسی مبصر کا انتباہ

لاوارث بچوں کی پرورش کا انتظام کیا جائیگا

باشندگان مغربی پنجاب کا مستحسن اقدام

لاہور ۵ جنوری:۔ بیگم تصدق حسین ایم۔ ایل۔ اے نے مغربی پنجاب کے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ایسے بچوں کے ناموں سے اطلاع دیں۔ جو اپنے والدین سے بچھڑ گئے ہیں۔ اور آج کل اُن کی اپنی تحویل میں ہیں چاہیئے کہ ان ناموں سے بیگم ذکاء اللہ سپرنٹنڈنٹ گرلز ہائی سکول جیل روڈ لاہور کو مطلع کیا جائے۔

آپ نے فرمایا کہ مشرقی پنجاب میں مسلمانوں کے قتل عام کے بعد مغربی پنجاب کے مسلمانوں نے بڑی محبت سے وارث بچوں کی پرورش اپنے ذمہ لی ہے۔ یہ جذبہ نہایت ہی قابل تعریف ہے۔ آپ نے ان تمام لوگوں سے جن کے پاس ایسے بچے ہیں۔ اپیل کی کہ وہ ان کے ناموں عمر وغیرہ کی اطلاع مندرجہ بالا پتہ پر اطلاع دیں۔ (ا د رینٹ پریس)

مغربی پنجاب کی اسمبلی کے نئے صدر

لاہور ۵ جنوری:۔ آج مغربی پنجاب کی اسمبلی کے اجلاس میں شیخ فیض محمد صاحب کو متفقہ طور پر اسمبلی کا سپیکر منتخب کر لیا گیا۔ اس وقت شیخ صاحب موصوف کی عمر ۵۴ برس ہے۔ اور آپ صوبہ کے ممتاز ترین وکلاء میں سے ہیں۔ آپ کو ۱۹۳۷ء سے صوبائی مجلس آئین ساز کی رکنیت کا شرف حاصل ہے۔ نیز آپ ۱۹۳۷ء سے ۱۹۴۵ء تک پارلیمنٹری سیکرٹری بھی رہے ہیں۔ (ا۔ پ)

پاکستان دنیائے اسلام کیلئے تقویت کا باعث ہے

شرق اردن کے شاہی وفد کے قائد کا اعلان

پشاور ۵ جنوری:۔ کل ہز ایکسیلنسی محمد پاشا الشرائکی نے جو شرق اردن کے شاہی مشن کے لیڈر ہیں۔ اسلامیہ کالج کے سٹاف اور طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے پاکستان کے مسلمانوں کو آزادی حاصل کرنے پر مبارکباد دی اور کہا کہ پاکستان کی حکومت تمام اسلامی دنیا کیلئے بالعموم اور مشرق وسطیٰ کے لئے بالخصوص تقویت کا باعث ہے۔ آپ نے کہا کہ اسلام نے تمام مسلمانوں کو ایک ایسے رشتہ اتحاد میں منسلک کر دیا ہے۔ جو کبھی منقطع نہیں ہو سکتا۔ اس اسلامی اخوت کی بدولت ہمارا مستقبل نہایت شاندار ہوگا۔ آخر میں آپ نے مشن کے ممبروں کی مہمان نوازی کرنے پر سرحد کے لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔ (ا۔پ)

سکھوں کا وفد خیر سگالی امریکہ اور انگلستان جائیگا

پٹیالہ ۵ جنوری:۔ معلوم ہوا ہے کہ پنتھک دربار نے امریکہ اور انگلستان میں وفد خیر سگالی بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ وفد ان ممالک کے عوام کے سامنے سکھ نقطہ نظر کی وضاحت کرے گا۔ (ا۔ پ)

پاکستان دستور ساز اسمبلی مجلس قانون ساز کا کام بھی انجام دے گی

کراچی ۵ جنوری:۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ پاکستان کی مجلس دستور ساز کا جلسہ فروری کے وسط میں منعقد ہوگا۔ یہ اجلاس خالصۃً قانون ساز مجلس کے طور پر بلایا جا رہا ہے۔ کیونکہ اس میں گورنر جنرل پاکستان کے ان حکم ناموں کو قانونی شکل دی جائے گی۔ جو آپ نے ۱۵ اگست سے اب تک جاری کئے ہیں۔ یہ لیجسلیٹو اجلاس چھ ہفتوں تک جاری رہیگا۔ اسمبلی کا ایجنڈا موجودہ ہفتہ میں شائع کر دیا جائے گا۔ (ا۔پ)

مہاجر بیوگان و یتامیٰ کیلئے پرورش گاہ کا قیام

[illegible] ۵ جنوری:۔ [illegible] میں پرورش گاہ یتامیٰ و بیوگان قائم کیا جا رہا ہے۔ جس میں دو سو مہاجر بیوگان اور [illegible] کا انتظام کیا جائیگا۔ سرسید روڈ پر بلڈنگ اس کام کیلئے مخصوص کی گئی ہے۔ (ا۔پ)

کشمیر کا معاملہ محض زبانی بحث سے طے نہیں پا سکتا

لیک سکسس ۵ جنوری:۔ رائٹر کے نامہ نگار نے ایک تجزیہ میں بتایا ہے کہ یہاں کے واقف کار حلقوں کی رائے ہے کہ مسئلہ کو جو حفاظتی کونسل کا اجلاس ہونے والا ہے۔ اس میں ایک مختصر سا کمیشن مقرر کیا جائیگا جو کشمیر پہنچ کر ہندوستان کی پاکستان کے خلاف شکایت کے متعلق تحقیقات کرے گا۔ کیونکہ یہیں یقین ہے کہ حفاظتی کونسل کیلئے یہ مشکل ہوگا کہ صرف الزامات اور ان کے جوابات سن کر کوئی صحیح رائے قائم کر سکے۔

مسئلہ کو ابتدائی بحث کے بعد یہ خیال کیا جاتا ہے کہ برطانیہ کی طرف سے تین اشخاص پر مشتمل تحقیقاتی کمیشن کے قیام کی تحریک پیش ہوگی جس کو فاضل سمجھوتہ کرانے کا اختیار بھی ہوگا۔ اور چونکہ اس مسئلہ میں برطانیہ کو خاص دلچسپی ہے۔ اس لئے خیال ہے کہ کمیشن میں انگریز نمائندگی کا حق دیا جائیگا۔ اور اس کا نمائندہ غالباً نیول بینکر ہوگا۔ جو ہندوستان اور پاکستان دونوں حفاظتی کونسل کے فیصلہ کے خواہشمند ہیں۔ اس لئے اس بات میں کوئی چیز مانع نہ ہوگی۔ کہ کمیشن کو وسیع ترین اختیارات دیئے جائیں جن کو غالباً صرف ہندوستان کو اپنا عذر پیش کرنا ہوگا۔ پاکستان کے جواب کے لئے کوئی بعد کی تاریخ مقرر ہوگی۔ (رائٹر)

ہندوستان یونین دنیا بھر میں بدنام ہو جائے گی

دہلی ۵ جنوری:۔ دہلی کا مشہور اخبار سٹیٹسمین اپنے مقالہ افتتاحیہ مورخہ ۵ جنوری میں مسئلہ کشمیر پر بحث کرتے ہوئے رقمطراز ہے۔ کہ پنڈت نہرو نے پریس کانفرنس میں بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ "انڈین یونین بصورت ہندوستان حق پہنچتا ہے کہ وہ پاکستان کی حدود میں داخل ہو کر حملہ آوروں کی سرکوبی کرے" یہ بات صرف خطرناک ہے اور حیرت و استعجاب کا باعث بھی۔ اور پھر اقوام عالم کی تنظیم امن میں اپنی شکایات کے ابتدائی حصے میں اس دھمکی کا ذکر ہی دور اندیشی کے خلاف ہے زیادہ ہے انڈین یونین نے پاکستان کے خلاف جو تحریری شکایت اقوام عالم میں پیش کی ہے۔ اس میں اس دھمکی کا اعادہ کیا ہے ہم اس حالی میں کہ معاملہ تنظیم امن کے زیر غور ہے اس دھمکی کا اشارۃً یا کنایۃً ذکر کرنا دنیا بھر میں اسی طرح رسوا ہے کہ ہندوستان یونین کی خلاف کرے گا۔ جس طرح کہ عملی طور پر ایسا اقدام کر سکتا ہے۔

کشمیر کے مسئلہ کو حل کرنے کیلئے ایک وقت درکار ہوگا۔ کیونکہ باوجود اختصار کی کوششوں کے اس کے متعلق شقیں زیر بحث آئیں گی غالباً اس کے ساتھ جوناگڑھ کے مسئلہ پر غور کیا جائے گا۔

پرنٹر و پبلشر [illegible] نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں چھپوا کر دفتر الفضل جودھامل بلڈنگ لاہور سے شائع کیا۔

کیا ہندوستان میں مسلمانوں کو مساوی حقوق حاصل ہیں؟

بمبئی ۵ جنوری: مسٹر کے۔ ایم۔ منشی ہندوستان کے ایجنٹ جنرل برائے حیدرآباد نے آج ایک جلسہ میں ہندوستانی مسلمانوں کو یقین دلایا کہ ہندوستان کے شہری ہونے کی حیثیت سے اُن کی عزت کی جائے گی داؤدی بوہروں کے مذہبی لیڈر کے بھائی مسٹر ابراہیم زین الدین نے آپ کو ایک پارٹی دی تھی۔ پارٹی پر مسٹر منشی نے کہا۔ کہ ہندوستان ایک جمہوری سٹیٹ ہے۔ ہر قوم پرست خواہ وہ ہندو ہے یا مسلمان یا عیسائی ہر طرح سے آزاد ہے۔ اور مساوی حقوق رکھتا ہے۔ کسی جماعت کو دوسروں پر سیاسی فوقیت کا دعویٰ کرنے کا حق نہیں۔ ہمیں چاہیئے کہ اب تک پاکستان نے جو ہمارے درمیان مناقشات کی روح پھر دی ہے۔ اسے یکدم بھول جائیں۔ موجودہ ذمہ داریوں کو اٹھانے کے لئے متحد ہو کر کوشش کریں (ا۔پ)

پاکستان کے دستور کی تشکیل میں عیسائیوں کی نمائندگی کا مطالبہ

لاہور ۵ جنوری: وزیر اعظم مغربی پنجاب خان افتخار حسین آف ممدوٹ نے اسمبلی کی صدارت کے انتخاب کے متعلق ایسوسی ایٹڈ پریس کو بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ اقلیتوں کو عموماً اور عیسائیوں کو خصوصاً مسٹر سنگھا کے منتخب ہونے کو محسوس نہیں کرنا چاہیئے آپ نے کہا یہ خیال غلط ہے۔ کہ مسٹر سنگھا کے صرف صدارت کے فرائض انجام دینے پر ہی اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت منحصر ہے اس مقصد کے حصول کے لئے دیگر ذرائع بھی استعمال کئے جا سکتے ہیں آپ نے بتایا۔ کہ میں اس سے قبل ہی پاکستان دستور ساز اسمبلی کے صدر اور وزیر اعظم پاکستان کی خدمت میں عرض کر چکا ہوں کہ اقلیتوں کی حفاظت کی کمیٹی میں پاکستان کے عیسائیوں کو خاص طور پر نمائندگی دی جائے تاکہ وہ بھی اپنے خیالات کا اظہار کر سکیں حکومت عیسائیوں کو مختلف فرائض کی انجام دہی میں شریک کار بنانا چاہتی ہے (اپ)

ہندوستان کے فرانسیسی مقبوضات کا انڈین یونین سے الحاق

چندر نگر ۴ جنوری: نئی دہلی سے جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ ہندوستان میں فرانسیسی بستیاں بہت جلد ہی یونین میں شامل کر لی جائیں گی۔ چندر نگر وغیرہ کی بستیاں ماہ اپریل تک اور پانڈیچری وغیرہ کی بستیاں ماہ اگست تک حکومت ہند اپنے ساتھ ملا لیگی نیز یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اس ضمن میں پیرس اور ہندوستان سے بیک وقت اعلان کیا جائیگا۔ (اکوپ)

عرب فلسطین کی تین اطراف سے مدافعت کریں گے۔ جمال الحسینی کا بیان

قاہرہ ۴ جنوری: فلسطین کی مدافعت کے لئے عرب تین اطراف سے پیشقدمی کریں گے۔ جنوب کی جانب سے عبد القادر حسینی کی قیادت میں ساحل کی طرف سے حسن سلام کی رہنمائی میں اور شمال کی سمت سے فوزی القاوقجی کی سرکردگی میں" اس پروگرام کا انکشاف فلسطینی عرب ہائیر کمیٹی کے نائب صدر جمال الحسینی نے کیا وہ نیویارک سے ابھی واپس آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فلسطین کی تقسیم کے متعلق امریکی عوام کی رائے ارض مقدس کے حالیہ واقعات کے بعد تبدیل ہونی شروع ہو گئی ہے۔

"امریکہ نے اپنی پالیسی کی بنیاد صیہونیوں کے اس یقین پر رکھی تھی۔ کہ عرب مجبور ہو کر کوئی بھی فیصلہ منظور کر لیں گے" انہوں نے کہا کہ "اب یہ بات سمجھ لی گئی ہے۔ کہ یہ غلط اور جھوٹا پروپیگنڈا تھا۔ کیونکہ عرب اس وقت تک اپنی قسمت غیر کے حوالے نہیں کریں گے جب تک وہ ارض مقدس کے لئے اپنا خون نہ بہا لیں گے۔

اب امریکیوں کو فلسطین کی صورت حال کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنے کی فکر لاحق ہو گئی ہے۔ اور ہم عرب لیگ کی رضامندی سے نیویارک میں ایک عرب دفتر قائم کریں گے۔

"تقسیم کے متعلق جنرل اسمبلی کی سفارش پر عملدرآمد کرنے کے لئے مجلس تحفظ کو ۷ ووٹوں کی ضرورت پڑے گی۔ اور اگر ہم کو ۵ ووٹ حاصل ہو گئے تو یہ تجویز ناکام ہو جائے گی۔ ۴ ووٹ ہمارے حق میں ہیں۔ اور پانچویں ووٹ کی ہمیں توقع ہے۔ اس وقت ضرورت اتحاد اور عمل کی ہے۔ اگر ہم ناکام رہے تو فلسطین تقسیم ہو گا۔ اور اس سے بھی زیادہ بدتر واقعات پیش آئیں گے۔

برطانوی رضاکار اعراب فلسطین کے دوش بدوش لڑینگے

قاہرہ ۴ جنوری: فلسطین کے سیاسی "عرب مشن" کے صدر عزت بے نے گلوب کے نمائندے کو بتایا۔ کہ عرب لیگ غیر ملکی رضاکاروں کی بھرتی کے سلسلہ میں قواعد تیار کر رہی ہے۔ یہ رضاکار فلسطین کے عربوں کے ساتھ مل کر شانہ بشانہ لڑیں گے۔

برطانوی والنٹیروں کے متعلق ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ ان کے نام اور پتہ وغیرہ لکھ لئے گئے ہیں ان کے بارے میں عرب لیگ کے ہیڈ کوارٹر سے فیصلہ کا انتظار کیا جا رہا ہے۔ اس فیصلہ کے بعد ان کے متعلق کارروائی کی جائے گی۔ عزت بے نے کہا کہ عرب لیگ ان افراد کی بہت شکر گذار ہے جنہوں نے اپنی خدمات پیش کی ہیں (گلوب)

عربوں اور یہودیوں میں تصادم

یروشلم ۴ جنوری: یروشلم میں امن بحال کرنے کی خاطر شہر کے اندر گلی کوچوں میں جہاں عرب اور یہودی لڑ رہے تھے۔ برطانوی بکتر بند [illegible] کاروں کا استعمال کرنا پڑا۔ برطانوی سپاہیوں نے اشک آور گیس اور دھواں چھوڑنے والے بموں کا بھی استعمال کیا۔ اس کے نتیجہ میں ۱۹ اموات ہوئیں۔ اور گیارہ زخمی ہوئے۔ انہیں دو برطانوی اور دو فوجی اور دو پولیس کے آدمی ہیں۔ عربوں نے بعض گھروں کو آگ لگا دی۔ اور دیسی ساخت کے بم بھی استعمال کئے۔ بعض فوجی چوکیوں پر بھی حملہ کیا۔ ٹیلیفون کے تار توڑ دیئے گئے۔ تگرس کے پاس ایک عرب گاؤں کو آگ لگا دی گئی۔ ایک عرب اور ایک یہودی ہلاک ہوا۔ اور ایک عرب زخمی ہوا۔ ایک غیر مصدقہ خبر ہے۔ کہ ۷ عرب ہلاک ہوئے اور کئی عمارتیں تباہ ہوئیں۔ اس ہفتہ میں یہودیوں کا یہ دوسرا حملہ ہے۔ (رائٹر)

سال ختم ہونے سے پہلے عرب جنگ شروع کر دینگے

ایک مشہور تبصرہ نگار کی رائے

لندن ۔ ۴ جنوری: مشرق وسطیٰ کے معاملات کے مشہور تبصرہ نگار ریڈرک مائیٹ لینڈ نے ان الفاظ میں کہ اگر سال ختم ہونے سے قبل عالم عرب جنگ کے شعلوں میں مبتلا نہیں ہوا۔ تو یہ ایک معجزہ کی بات ہوگی۔ فلسطین کی نازک صورت حالات کا اظہار کیا ہے۔ اس نے تحریر کیا ہے۔ کہ روس نے مشرقی طاقتوں کی مناقشت کو بہت شاطرانہ طور پر استعمال کیا ہے جس کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ یہاں بھی ایسے حالات پیدا ہوتے جا رہے ہیں۔ جو یونان سے کسی حالت میں کم نہیں ہیں۔

اخبار "اسکاٹسمین" میں تحریر کردہ ایک مقالہ میں مائٹ لینڈ لکھتا ہے۔ کہ یہ صحیح ہے۔ کہ کاغذ پر تقسیم کی تجویز پر عملدرآمد کرنے کے لئے پانچ چھوٹی قوموں کا ایک کمیشن مقرر کیا گیا ہے۔ لیکن ابھی کمیشن کے ممبروں کے نام موصول ہونے باقی ہیں۔

"اگرچہ مغربی طاقتوں کی یونان کے سوال پر اقوام متحدہ میں اکثریت ہے۔ لیکن وہ نہ صرف فلسطین کے سوال پر تقسیم ہو چکی تھی۔ بلکہ روس اور امریکہ بھی مجلس تحفظ سے یہ مطالبہ کر سکتے ہیں۔ کہ وہ اپنے فیصلہ پر عملدرآمد کرے۔ اور وہ اس بات پر بھی اصرار کر سکتے ہیں۔ کہ کنٹرول کرنے کے لئے ایک مشترکہ فوج روانہ کی جائے"

"مزید برآں روسیوں کو یہاں یونان کے مقابلہ میں اس سے زیادہ موقعہ ملنے کا امکان ہے۔ جتنا کہ وہ خیال کرتے ہیں"۔ (اسٹار)

کشمیر میں کوئی قابل ذکر واقعہ پیش نہیں آیا

انڈین وزارت دفاع کا اعلان

نئی دہلی ۵ جنوری: آج رات ہندوستان کی وزارت دفاع کی طرف سے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ جموں اور کشمیر کے محاذوں پر کوئی خاص قابل ذکر تبدیلی واقع نہیں ہوئی۔ انڈین فوج کے ہراول دستے مستعدی سے ارد گرد کے علاقے میں گشت کر رہے ہیں۔ حملہ آوروں کے ٹھکانوں کی تلاش کی مہم جاری ہے۔ اس کے دوران میں انڈین طیاروں نے حصہ لیا۔ اور متعدد بار ہوا میں پرواز کی۔ (ا۔پ)

کراچی ۵ جنوری: آج فرانس کے پہلے پاکستانی سفیر مارکوئس بذریعہ بحری جہاز براستہ بمبئی کراچی تشریف لائے آپ نے بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ فرانس اور پاکستان کے تعلقات خوشگوار اور دوستانہ ہیں۔ اور پاکستان میں ٹریڈ کمشنر کا دفتر قائم کرنے کی تجویز بھی زیر غور ہے۔ آپ نے بتایا۔ کہ دونوں حکومتوں کے درمیان تجارتی تعلقات نہایت وسیع پیمانہ پر قائم کئے جائیں گے۔ کیونکہ فرانس پاکستان سے مشنری کے عوض کپاس اور پٹ سن حاصل کرنے کا خواہشمند ہے۔ (ا۔پ)

پہاڑوں کی چوٹیوں پر چراغاں

پشاور ۵ جنوری: گلگت کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ قائد اعظم محمد علی جناح کی سالگرہ کا دن ساری گلگت ایجنسی میں بڑی شان اور دھوم دھام سے منایا گیا۔ ۲۶ دسمبر کو صبح کے وقت ایک رسمی پریڈ ہوئی اور تمام عمارتوں پر پاکستانی جھنڈے لہرائے گئے۔ سکول کے بچوں کو مٹھائی تقسیم کی گئی کھیلوں کے مقابلے ہوئے بازاروں اور پہاڑیوں کی چوٹیوں پر چراغاں کیا گیا۔ قیدیوں کی سزاؤں میں ایک ایک ماہ کی کمی کر دی گئی۔ (ا۔پ)

آگ لگ جانے کی وجہ سے پچیس لاکھ پانچ ہزار روپے کا نقصان

لاہور ۵ جنوری: لاہور شہر میں ایک ہفتہ میں دو دفعہ آگ لگنے کے واقعات ظہور پذیر ہوئے ہیں۔ آج دیال سنگھ کالج سکول واقع مٹھا بازار لاہور کو آگ لگانے کی کوشش کی گئی۔ لیکن فائر بریگیڈ بروقت پہنچ گیا۔ اور بھڑکتے ہوئے شعلوں پر جلد قابو پا لیا گیا۔ پانچ ہزار روپے کے نقصان کا اندازہ کیا جاتا ہے۔ اس سے قبل پچیس لاکھ روپے کا نقصان ایک غلہ گودام میں ۲ جنوری کو آگ لگ جانے کی وجہ سے ہوا تھا۔ (ا۔پ)

روزنامہ الفضل لاہور
۶؍جنوری ۱۹۴۸ء

برطانیہ کے لئے تلافی کا موقعہ

انجمن اقوام متحدہ کی حفاظتی کونسل میں کشمیر کا سوال منگل کے روز پیش ہونے والا ہے۔ برطانوی حکومت نے اس بحث میں حصہ لینے کے لئے مسٹر نیول بیکر تعلقات دولت مشترکہ کے سیکرٹری آف سٹیٹ کی قیادت میں اپنا وفد ارسال کر دیا ہے آپ کے ہمراہ لارڈ اسمے بھی بطور مشیر کے جا رہے ہیں۔ لارڈ اسمے مشیر خاص کی حیثیت سے لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے ہمراہ ہندوستان تشریف لائے تھے۔ اس لئے آپ کو تقسیم ہند سے پہلے اور بعد کے واقعات کا صحیح علم ہونا چاہیئے۔

برطانوی حکومت نے اپنے اعلان میں اس بات کا بھی اظہار کیا ہے۔ کہ وہ اس مسئلہ کو جلد از جلد طے کرانا چاہتی ہے۔ برطانوی حکومت حفاظتی کونسل میں کیا رویہ اختیار کرے گی۔ یہ جلد ہی معلوم ہو جائے گا۔ لیکن پاکستان اور ہندوستان میں جو اختلافات چلے آتے ہیں۔ کشمیر کا سوال انہی اختلافات کا ایک حصہ ہے۔ اور برطانیہ کے صاحب اقتدار لوگ اچھی طرح جانتے ہیں۔ کہ ان اختلافات کی وجوہات کیا ہیں۔ اگر برطانوی حکومت دل سے چاہتی ہے۔ کہ دونوں نوآبادیوں کے اختلافات ہمیشہ کے لئے طے ہو جائیں۔ تو ہمیں امید کرنی چاہیئے کہ حفاظتی کونسل میں وہ نہائت غیر جانبدار رویہ اختیار کرے گی۔ اور ایسی کسی غلطی کا ارتکاب نہ کرے گی۔ جس سے ایک نوآبادی کو دوسری پر دباؤ ڈالنے اور چھا جانے کا موقعہ ملے۔

ایک برطانوی اخبار نے یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ روس گلگت پر قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ اور ایسی صورت میں ان سرحدوں کا دفاع ہندوستان اور پاکستان کو ملکر کرنا چاہیئے۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ قبائلیوں کے متعلق پاکستان کی پالیسی درست نہیں ہے۔ اور کہ کشمیر سے حملہ آوروں کو نکالنے کے لئے پاکستان اور ہندوستان کو ملکر کام کرنا چاہیئے۔ یہ آخری رائے درحقیقت ہندوستان کی طرف سے پھیلائی ہوئی اس غلط فہمی پر منحصر ہے کہ کشمیر میں جو لوگ آزاد کشمیر فوج کے نام سے ہندوستانی فوج کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ وہ تمام باہر سے آئے ہوئے ہیں۔ اور کشمیر کے لوگ دراصل ہندوستان کے ساتھ ہیں۔ حکومت ہندوستان نے جو میمورنڈم انجمن اقوام متحدہ کو بھیجا ہے۔ وہ ایسی وکیلانہ مہارت کے ساتھ وضع کیا گیا ہے۔ جس سے اصل حقیقت پر تاریک سے تاریک پردے پڑ سکیں۔ اگر برطانوی وفد نے اس سوال کو اسی قانونی تنگ نظری کے نقطہ نظر سے لیا۔ تو یقیناً وہ برطانیہ کی اس خواہش کو کہ پاکستان اور ہندوستان کے اختلافات کی خلیج پر ہو جائے پورا نہیں کر سکیگا بلکہ خطرہ ہے کہ اس طرح یہ خلیج اور بھی وسیع ہو جائیگی ہم اس بات کے حق میں ہیں کہ ہندوستان اور پاکستان کو متحدہ اور مشترکہ دفاع کی تیاری کرنی چاہیئے۔ لیکن اس کے یہ معنے نہیں ہیں کہ ایک نوآبادی کے جو خاص حقوق کسی علاقہ کے متعلق ہیں انکو نظر انداز کیا جائے! اگر دونوں نوآبادیاں مشترکہ دفاع پر رضامند ہونگی۔ تو انکا سمجھوتہ اس صورت میں ہو سکتا ہے۔ کہ دونوں کے باہمی مختلف مسائل انصاف اور عدل کے اصولوں کے مطابق طے ہو جائیں۔

پاکستان اور ہندوستان اس وقت برطانوی دولت مشترکہ میں برابر کا درجہ رکھتے ہیں۔ اور برطانیہ کا مفاد بھی اسی میں ہے۔ کہ دونوں کے باہمی تعلقات میں کسی قسم کی خراش نہ رہے۔ اور یہ اسی طرح ممکن ہو سکتا ہے۔ کہ دونوں کو اپنے اپنے حدود میں رہنے کی ذہنیت پیدا کی جائے

ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ پاکستان کی یہ شکائت کہ ہندوستان کے لیڈر نہ صرف تقسیم سے پہلے بلکہ تقسیم کے بعد بھی جس کو وہ قبول کر چکے ہیں پاکستان کے ساتھ انصاف سے پیش نہیں آ رہے بہت حد تک درست ہے۔ اور برطانیہ کے ارباب حل و عقد اس حقیقت سے ناآشنا نہیں سمجھے جا سکتے برطانیہ اس معاملہ کو لاپرواہی سے ٹالتا چلا آیا ہے لیکن اگر پہلے اس کا اغماض کسی رکاوٹ کی وجہ سے حق بجانب بھی ہو۔ تو اب ایک ایسا موقعہ ہے۔ کہ وہ گزشتہ کوتاہی کی تلافی کر سکتا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ وہ اس موقعہ کو ہاتھ سے جانے نہیں دے گا۔ یہ بھی یاد رہے کہ پاکستان برطانیہ کے گزشتہ رویہ سے مطمئن نہیں ہے۔ اور اس کی غیر جانبداری اس کے خیال میں بے لوث نہیں ہے پاکستان اس وقت صرف انصاف چاہتا ہے۔ تاکہ وہ آزادی سے شاہراہ ترقی پر گامزن ہو سکے وہ یہی آزادی ہندوستان کے لئے بھی چاہتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے۔ کہ خوشحال ہندوستان ایک بہتر ہمسایہ اور مفید ساتھی ثابت ہو سکتا ہے۔ اس لئے کوئی وجہ نہیں کہ ہندوستان اس کے ساتھ بدظنی سے پیش آئے۔ یقیناً ایک مضبوط اور آزاد پاکستان ہندوستان کا ایک بہترین دوست اور اس کی پشت پناہ ثابت ہو سکتا ہے۔ لیکن اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ ہندوستان اس کے ساتھ عدل و انصاف اور اچھی ہمسائیگی کے اصولوں کے مطابق سلوک کرے۔

اگر برطانیہ نے انجمن اقوام متحدہ میں دونوں کے درمیان ایسا سمجھوتہ نہ کرایا۔ اور ہمیں امید ہے اگر وہ کوشش کرے۔ تو ایسا کرا سکتا ہے۔ تو یقیناً وہ اپنے فرائض کی ادائیگی میں کوتاہی کریگا۔ ظاہر ہے کہ جب تک دونوں کے درمیان توازن قائم نہ ہو۔ وہ باہمی جھگڑوں میں اپنی اپنی طاقت ضائع کریں گے۔ اور دنیا کی کسی ایسی تحریک میں موثر حصہ نہیں لے سکیں گے۔ جس کی غرض دنیا میں امن کا قیام ہو۔

قادیان کی ریل جاری ہو گئی

اس سے قبل یہ اطلاع دوستوں کو دی جا چکی ہے۔ کہ قادیان کے ساتھ ڈاک اور تار کا سلسلہ جاری ہو گیا ہے۔ اور جو دوست اپنے عزیزوں یا دوستوں کو قادیان میں خیریت کا خط بھجوانا چاہتے ہیں۔ وہ بھجوا سکتے ہیں۔

آج کی ڈاک سے یہ اطلاع ملی ہے کہ ۲۹؍دسمبر ۱۹۴۷ء سے قادیان کی ریل بھی جاری ہو گئی ہے۔ اور امید کی جاتی ہے کہ اب انشاء اللہ یہ سلسلہ جاری رہے گا۔ ہمارے دوست اطلاع دیتے ہیں۔ کہ انہوں نے ۲۹؍دسمبر کو دارالمسیح میں قادیان کی ریل کی آواز سنی۔ جو ۱۲؍اگست ۱۹۴۷ء کو بند ہونے کے بعد پہلی دفعہ قادیان آئی تھی۔

مرزا بشیر احمد آف قادیان رتن باغ لاہور ۱؍۱؍۴۸

اخبار "سن رائز"

ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ کہ اخبار سن رائز جو انگریزی زبان میں سلسلہ کا آرگن ہے کو زیادہ سے زیادہ دلچسپ بنایا جائے۔ بہت سے خریداران سن رائز اور دیگر متعدد احباب کی فرمائش پر عنقریب سوالات اور جوابات کے عنوان سے ایک کالم انشاء اللہ باقاعدہ لکھا جایا کرے گا۔ جو کہ تبلیغ کے لئے بہت مفید ہو۔ احباب کی خدمت میں گزارش ہے کہ غیر احمدی اور غیر مسلم احباب کو سن رائز کے مطالعہ کا شوق دلانے کے لئے ان سے مختلف موضوعات پر سوالات لے کر ایڈیٹر سن رائز کشمیر بلڈنگ میکلوڈ روڈ لاہور کے پتہ پر ارسال فرمائیں۔

مینیجر سن رائز نمبر ۲ میکلیگن روڈ لاہور

ڈاکٹروں اور ڈسپنسروں کی فوری ضرورت

اس وقت بعض مقامات میں خدمت خلق کی غرض سے قابل اور تجربہ کار ڈاکٹروں کی ضرورت ہے جو سرجری اور فزیشن ہر دو خدمات بجا لا سکتے ہوں۔ اسی طرح ان کے ساتھ کام کرنے کے لئے واقف کار ڈسپنسروں کی خدمات بھی درکار ہیں۔ جو اصحاب یہ خدمت انجام دے سکیں۔ وہ اپنی درخواست دفتر نظارت خارجہ جماعت احمدیہ جودھامل بلڈنگ لاہور میں بھجوا دیں۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائیگی۔ درخواست میں مکمل کوائف ڈگری اور تجربہ اور عمر وغیرہ کے متعلق درج ہونے چاہئیں

(حضرت) مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

ہمارے سابق دیہاتی مدرسین توجہ کریں

موجودہ فسادات سے پہلے مشرقی پنجاب میں کاٹھ گڑھ۔ اٹھوال۔ لکھار ماچھیاں اور ٹانڈہ جھنگلاں وغیرہ مقامات پر ہمارے دیہاتی مدارس قائم تھے۔ اور ان میں کئی اساتذہ کام کرتے تھے۔ لیکن ہمیں اب علم نہیں۔ کہ یہ اساتذہ ان دنوں کیا کام کر رہے ہیں۔ لہذا اس اعلان کے ذریعہ مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ اگر ان اساتذہ میں سے کوئی استاد فارغ ہوں۔ اور وہ کسی جماعت میں تعلیمی اور تربیتی کام سرانجام دینا چاہتے ہوں تو وہ فوراً مجھے اپنے نام اور پتہ سے اطلاع دیں یا خود مل لیں۔ خدا تعالے کے فضل سے خاطر خواہ انتظام ہو گا۔

عبدالسلام اختر ایم۔ اے
نائب ناظر تعلیم و تربیت لاہور

دیہاتی مبلغین

مندرجہ ذیل دیہاتی مبلغین ۱۵ جنوری کو رتن باغ لاہور پہنچ کر دفتر ہذا میں رپورٹ کریں۔ ۳۱؍جنوری تک لاہور میں قیام کرنا ہو گا۔ اس لئے مناسب بستر ہمراہ لائیں۔

ماسٹر احمد خاں صاحب۔ مولوی بشیر محمد صاحب مولوی عبدالعزیز صاحب۔ چوہدری عطاء اللہ صاحب۔ سید علی اصغر شاہ صاحب۔ قریشی عبداللطیف صاحب۔ مولوی غلام حیدر صاحب بدوملہوی۔ مولوی غلام محمد صاحب گجراتی۔ مولوی محمد علی صاحب پھینیال مولوی محمد ابراہیم صاحب خالق۔ چوہدری محمد ابراہیم صاحب بھینی بانگر۔ قاضی محمد حنیف صاحب۔ حکیم احمد دین صاحب۔ چوہدری نور محمد صاحب ضلع گوجرانوالہ مولوی محمد عالم صاحب ضلع گجرات۔ چوہدری محمود احمد صاحب ضلع سیالکوٹ

(انچارج دفتر بیعت)

انسپکٹران بیت المال دینی کارگزاری کی رپورٹوں پر اپنا ایڈریس درج نہیں کرتے جس کی وجہ سے دفتر کو خط و کتابت میں دقت ہوتی ہے۔ اس لئے

گزشتہ فسادات کے تعلق میں چند خاص تاریخیں

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے۔ رتن باغ لاہور

گزشتہ فسادات کے تعلق میں جو واقعات قادیان اور اس کے ماحول میں رونما ہوئے ان کا ریکارڈ بہت حد تک محفوظ ہے۔ اور انشاء اللہ اپنے وقت پر شائع کیا جائے گا۔ فی الحال دوستوں کی اطلاع کے لئے بعض خاص خاص واقعات کا ذکر مختصر روزنامچہ کی صورت میں درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

(۱) اوائل مارچ ۱۹۴۷ء۔ لاہور اور امرتسر وغیرہ میں فرقہ وارانہ فسادات کی وجہ سے پنجاب بھر میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اور سکھوں کی طرف سے آئندہ فساد کے لئے پیش از پیش تیاری شروع ہوگئی۔

(۲) ۲۵ جولائی ۱۹۴۷ء۔ وڈالہ بانگر سٹیشن پر قادیان کی طرف جاتی ہوئی ریل پر سکھوں نے مسلح ڈاکہ ڈالا۔ جس میں ایک آدمی شہید اور متعدد آدمی زخمی ہوئے

(۳) ۱۲ اگست ۱۹۴۷ء۔ قادیان کی ریل بند ہوگئی۔ اور اس کے ساتھ ہی ڈاک کا سلسلہ بھی بند ہوگیا۔ اور پھر اس کے بعد جلد ہی تار کا سلسلہ بھی عملاً کٹ گیا۔ اور ٹیلیفون کا کنکشن بھی ایک عرصہ تک بند رہا۔

(۴) ۱۷ اگست ۱۹۴۷ء۔ باؤنڈری کمیشن کے فیصلہ کا اعلان ہوا۔ جس کے نتیجہ میں گورداسپور کا ضلع مسلم اکثریت کا علاقہ ہونے کے باوجود ہندوستان یونین میں شامل کر دیا گیا۔ اور قادیان کے لئے "ہمارے خدائی امتحان" کا آغاز ہوا۔

(۵) ۱۸ اگست ۱۹۴۷ء۔ ضلع گورداسپور کے مسلمان دیہات پر سکھوں کے حملہ کا آغاز ہوا۔ جس کے ساتھ قتل و غارت۔ لوٹ مار۔ اغوا۔ اور آتش زنی کے بھیانک حادثات شامل تھے۔ اور یہ سلسلہ دن بدن زیادہ وسیع اور زیادہ خطرناک ہوتا گیا۔ حتیٰ کہ بالآخر ضلع بھر کے سب مسلمان دیہات قتل و غارت کے ذریعہ خالی کرائے گئے۔

(۶) ۱۹ اگست ۱۹۴۷ء۔ قادیان کے ماحول میں سکھوں نے سب راستے اور نہروں کے پل مسدود کرنے شروع کر دیئے۔ اور آمد و رفت سخت مخدوش ہوگئی۔

(۷) ۲۱ اگست ۱۹۴۷ء۔ قادیان سے غربی جانب احمدی گاؤں ونجواں پر سکھوں نے حملہ کیا جس کے نتیجہ میں قریباً ۵۰ آدمی شہید اور ۲۹ زخمی ہوئے اور لوٹ مار کے ذریعہ گاؤں خالی کرا لیا گیا۔

(۸) ۲۲ اگست ۱۹۴۷ء۔ میجر چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی مبلغ سلسلہ احمدیہ کو سیفٹی آرڈیننس کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا۔

(۹) ۲۴ اگست ۱۹۴۷ء۔ قادیان سے شمالی جانب احمدی گاؤں فیض اللہ چک پر ہزاروں مسلح سکھوں نے پولیس اور ملٹری کی موجودگی میں حملہ کیا۔ جس میں بہت سے احمدی اور غیر احمدی شہید ہوئے اور کئی مسلمان عورتیں اغوا کر لی گئیں۔ اور سارا گاؤں مع ملحقہ دیہات کے خالی کرا لیا گیا۔ اور ایک احمدی جو فیض اللہ چک کی خیریت دریافت کرنے کے لئے موٹر میں جا رہا تھا۔ اس کے ڈرائیور کو گولی سے زخمی کر کے موٹر ضبط کر لی گئی

(۱۰) ۲۳ اگست ۱۹۴۷ء۔ جماعت احمدیہ کے پرائیویٹ ہوائی جہاز کا قادیان آنا جانا ممنوع قرار دے دیا گیا۔

(۱۱) ۲۵ اگست ۱۹۴۷ء۔ احتیاطی تدبیر کے طور پر قادیان سے احمدی مستورات کو لاہور بھجوانے کا سلسلہ شروع کر دیا گیا۔ ۲۵ اگست والے قافلہ میں حضرت ام المومنین اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دوسری خواتین بھی شامل تھیں۔

(۱۲) ۳۱ اگست ۱۹۴۷ء۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعتی مشورہ کے مطابق لاہور تشریف لے آئے۔ حضور قادیان سے سوا بجے دوپہر سوار ہوئے اور کیپٹن ملک عطاء اللہ صاحب کی اسکورٹ میں شام کے قریب بذریعہ موٹر لاہور پہنچ گئے۔ حضور نے اپنے پیچھے خاکسار مرزا بشیر احمد کو قادیان میں امیر مقامی مقرر فرمایا

(۱۳) ۲ ستمبر ۱۹۴۷ء۔ مسلمان گاؤں سٹھیالی پر جہاں خود حفاظتی کے خیال سے علاقہ کے اور کئی مسلمان دیہات بھی جمع تھے سکھوں کے حملہ کا آغاز ہوا۔ جس میں بعدا محمد اشرف احمدی شہید ہوئے۔

(۱۴) ۲ ستمبر ۱۹۴۷ء۔ قادیان کے مشرقی جانب مواضعات ننگل اور خوشحال پور وغیرہ کے سات احمدی نہر کے پل پر کاہنواں کی پولیس نے گولی مار کر شہید کر دیئے۔

(۱۵) ۶ ستمبر ۱۹۴۷ء۔ قادیان کے جنوبی جانب مراد پورہ گاؤں کا ایک احمدی سکھوں نے شہید کر دیا۔ اور بعض دوسرے احمدیوں کے اموال لوٹ لئے

(۱۶) ۷ ستمبر ۱۹۴۷ء۔ بٹالہ میں قادیان کے تین احمدی نوجوان جو ڈپٹی کمشنر گورداسپور کو ایک چٹھی پہنچانے کے لئے جا رہے تھے خاکی لباس پہننے کی وجہ سے گرفتار کر لئے گئے۔ اور ان کے موٹر سائیکل چھین لئے گئے۔

(۱۷) ۹ ستمبر ۱۹۴۷ء۔ قادیان کے گرد و نواح میں جیپ گاڑیوں کی نقل و حرکت ممنوع قرار دے دی گئی۔ اور چونکہ ہمارے پاس زیادہ تر جیپ گاڑیاں ہی تھیں۔ اس لئے قادیان کے احمدیوں کی نقل و حرکت بالکل بند ہوگئی۔

(۱۸) ۱۱-۱۲ ستمبر ۱۹۴۷ء ماحول قادیان کے بہت سے دیہات خالی ہو کر قادیان پہنچ گئے جس سے بالآخر قادیان میں پناہ گزینوں کی تعداد ۵۰ ہزار تک جا پہنچی۔ اور قادیان کا ہر مکان اور ہر باغ اور ہر راستہ عملاً پناہ گزینوں کا کیمپ بن گیا۔

(۱۹) ۱۲ ستمبر ۱۹۴۷ء۔ قادیان میں متعینہ فوج نے باہر جانے والے پناہ گزینوں کی تلاشی شروع کر دی۔ اور جلد بعد اس تلاشی کے دوران میں لائسنس والے اسلحہ کو بھی چھیننا شروع کر دیا

(۲۰) ۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ء۔ چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے۔ ایم۔ ایل۔ اے ناظر مقامی تبلیغ کو بے بنیاد الزام پر دفعہ ۳۰۲ تعزیرات ہند کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا۔

(۲۱) ۱۴ ستمبر ۱۹۴۷ء۔ سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ جماعت احمدیہ کو بے بنیاد الزام پر دفعہ ۳۰۲ تعزیرات ہند کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا۔

(۲۲) ۱۶ ستمبر ۱۹۴۷ء۔ محلہ اسلام آباد متصل آریہ سکول قادیان پر سکھوں نے حملہ کیا۔ اور محمد شریف احمدی کو شہید کر دیا۔

(۲۳) ۱۷ ستمبر ۱۹۴۷ء۔ مقامی امیر نے صحابہ کی جماعت کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مزار پر جا کر اجتماعی دعا کی۔ کہ اے خدا تو جماعت کے مقدس مرکز کو دشمنوں کے حملہ سے محفوظ رکھ۔ اور اگر تیرے ازلی علم میں یہ حملہ کسی وجہ سے مقدر ہے۔ تو ہمیں صبر و رضا کے مقام پر قائم رکھ۔

(۲۴) ۱۹ ستمبر ۱۹۴۷ء۔ عزیزم مکرم میاں شریف احمد صاحب کو ان کی علالت کی وجہ سے موٹر کنوائے میں لاہور بھجوا دیا گیا۔

(۲۵) ۱۹ ستمبر ۱۹۴۷ء۔ محلہ دار السعۃ قادیان پر پولیس کی امداد سے سکھ جتھوں نے حملہ کیا۔ اور اسے زبردستی خالی کرا لیا۔

(۲۶) ۱۹ ستمبر ۱۹۴۷ء۔ بہشتی مقبرہ کے ملحقہ گاؤں ننگل باغباناں کو سکھوں نے خالی کرا لیا۔

(۲۷) ۲۰ موضع قادر آباد مشمولہ قادیان پر سکھ جتھوں نے حملہ کیا اور پولیس کی امداد سے خالی کرا لیا۔

(۲۸) ۲۰ ستمبر ۱۹۴۷ء قادیان میں متعینہ ہندو ملٹری نے ان ٹرکوں کی سواریوں میں دخل اندازی شروع کر دی۔ جو پاکستان حکومت کی طرف سے قادیان بھجوائے جاتے تھے۔ جس کے نتیجہ میں کئی کنوائے جزواً اور ایک کنوائے کلیۃً ہمارے ہاتھ سے چھین لیا گیا۔

(۲۹) ۲۱ ستمبر ۱۹۴۷ء چوہدری عبد الباری صاحب بی۔ اے نائب ناظر بیت المال کو بے بنیاد الزام پر سیفٹی آرڈیننس کے ماتحت قادیان سے لاہور آتے ہوئے گرفتار کر لیا گیا۔ اور ان کی پرائیویٹ موٹر کار معہ قیمتی سامان کے ضبط کر لی گئی۔

(۳۰) ۲۱ ستمبر ۱۹۴۷ء۔ قادیان میں بلا کسی جائز وجہ کے کرفیو لگا دیا گیا۔ جو شروع میں ۶ بجے شام سے لے کر چھ بجے صبح تک رہتا تھا۔ مگر بعد میں وسیع کر دیا گیا۔ اور پھر تو یہ حال تھا۔ کہ پولیس جب چاہتی تھی کسی مصلحت سے دن کے اوقات میں بھی کرفیو لگا دیتی تھی۔ مگر ہندو سکھ عملاً آزاد ہوتے تھے۔

(باقی آئندہ)

قادیان میں جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۴۷ء

(از مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے قادیان)

۲۶ دسمبر بروز جمعۃ المبارک

آج نماز فجر کے بعد مکرم مولوی عبد الرحمٰن صاحب فاضل امیر جماعت مقامی نے دو سو انتالیس (۲۳۹) احباب کی معیت میں مزار حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر لمبی دعا کی۔ اس کے بعد تمام دوستوں نے درختوں کی چھانگیں بہشتی مقبرہ اور عام مقبرہ سے لنگر خانہ میں پہنچائیں۔

جلسہ کا پروگرام مکرم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر دعوۃ وتبلیغ نے تجویز کیا تھا۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے کی منظوری لیکر مقامی تھانیدار صاحب کو بھی پروگرام کی اطلاع دے دی گئی تھی۔

اجلاس اول

۱۰ ½ بجے صبح مسجد اقصیٰ میں جلسہ کی کاروائی شروع ہوئی۔ مسجد کے برآمدہ کے شمالی حصہ میں سیڑھیوں کے ساتھ پردہ کی چھوٹی سی اوٹ کھڑی کی گئی۔ اور اس میں ایک احمدی اور پانچ غیر احمدی مستورات نیز ایک سکھ بچی بھی شامل ہوئیں۔ اس سے دوسرے شمالی حصہ میں بنچوں پر سٹیج بنایا گیا تھا۔ جس کا رخ جنوب کی طرف تھا۔ اس پر مکرم امیر صاحب اور مکرم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب صدر اجلاس تشریف فرما تھے قریباً [illegible] صد دوست شامل ہوئے۔ سردار سرجن سنگھ صاحب ایس۔ آئی انچارج چوکی پولیس قادیان مع ایک کنسٹیبل کے نیز سپیشل ڈیوٹی انسپکٹر صاحب بھی تشریف لائے۔ تنی طرٹی جو کل ہی آئی تھی اس سے گھر کر ایک بینڈ منبر کے سامنے اور نیچے مکان پر جو مسجد اقصے کے قریب ہے لگائی گئی۔

حافظ عبد الرحمٰن صاحب پشاوری نے تلاوت قرآن مجید کی اور بشیر احمد صاحب آف گوجرانوالہ نے حضور ایدہ اللہ کی نظم نونہالان جماعت سے خطاب خوش الحانی سے پڑھ کر محظوظ کیا۔ کل ڈاک میں تعطیل کی وجہ سے ہمیں معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی افتتاحی تقریر قادیان پہنچ چکی ہے یا نہیں۔ لیکن ہماری انتہائی خوش قسمتی تھی کہ آج صبح تقریر موصول ہو گئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

مکرم امیر صاحب نے نہایت سوز سے سورہ فاتحہ کی تلاوت کی حاضرین نے آمین کہی۔ بعد آپ نے ایک مختصر تقریر میں بیان کیا کہ [illegible] تھی تاکہ لنگر خانہ کا انتظام [illegible] جب جماعت نے تار گھر کھولنا چاہا تو محکمہ نے ایک معقول رقم بطور ضمانت جماعت سے لی۔ کہ اگر آمد سے اخراجات پورے نہ ہونگے تو اس رقم سے وضع کر لئے جائینگے۔ لیکن آمد اتنی زیادہ ہوئی کہ ایک ماہ میں ہی ہماری رقم واپس کر دی گئی۔ پھر ٹیلیفون کا سلسلہ بھی جاری ہو گیا۔ قادیان موجود ہے۔ اس کے مقدس شعائر موجود ہیں۔ اس کا ماثر موجود ہیں۔ اس کا لنگر موجود ہے۔ لیکن افسوس کہ ہمیشہ پیارے امام کو تہجد پڑھنے والی اور ان مساجد کو آباد کرنے والے بزرگوں اور لنگر میں کام کرنے والوں کو ہم نہیں پاتے۔ ہمیں ایک گونہ خوشی ہے کہ حضور نے اپنی عدم موجودگی میں اپنے پیغام سے نوازا ہے۔ پھر آپ نے حضور کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ مکرم امیر صاحب کی تقریر سے لے کر حضور ایدہ اللہ کے خطاب کے اختتام تک احباب نے کئی بار آہ و بکا بلند کی اور ان کی آنکھیں اشکبار ہوئیں۔ حضور کے خطاب کے نقل قابل [illegible] ہوچکی ہے۔ اختتام پر مکرم امیر صاحب نے فرمایا گو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ہم میں موجود نہیں تاہم آپ کے ایک برادر زادہ اور ایک صاحبزادہ موجود ہیں۔ میں صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب سے استدعا کرتا ہوں کہ دعا کرائیں۔ چنانچہ صاحبزادہ صاحب نے لمبی دعا کرائی۔ تمام دوستوں نے الحاح اور عاجزی سے رو رو کر دعائیں کیں۔ احباب میں شدید طور پر احساس تھا کہ ہم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اور بزرگوں کی پاک صحبتوں اور پاک کلمات سے محروم ہیں

دعا کے بعد ۱۱ ½ بجے سے بارہ بجے تک مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب قادیانی نے "ذکر حبیب" کے موضوع پر ایک دلچسپ تقریر کی۔ آپ نے بیان کیا کہ یہ مضمون تو حقیقت میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب کا ہے۔ جو قادیان میں ہجرت کرآنے سے قبل بھی وفور شوق سے لاہور سے قادیان آکر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحبت فیض باش سے مستفیض ہوتے تھے۔ اور کلمات طیبات کو قلمبند کر لیا کرتے تھے۔ لیکن آپ کی عدم موجودگی کی وجہ سے میں کچھ باتیں بیان کرتا ہوں۔ پھر آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علو اخلاق کے ذکر میں بیان کیا۔ کہ کس طرح جب اخیا کے دادا جو ایک غریب آدمی تھے بیمار ہوئے۔ تو حضور علیہ السلام مع خدام عیادت کے لئے تشریف لائے۔ دوا تجویز کی۔ تین دن عیادت کے لئے تشریف لاتے رہے اور تسلی بھی دی اور فوت ہونے پر جنازہ پڑھایا نیز حضور علیہ السلام کی اور بہت سی مفید اور نصیحت آموز باتیں سنائیں۔ اس کے بعد اجلاس کھانے اور نمازوں کے لئے ملتوی ہوا

اجلاس دوم

دوسرے اجلاس کے شروع میں صدر اجلاس مکرم امیر صاحب نے بیان کیا کہ جلسہ سالانہ کے اجتماع کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حج کے اجتماع سے تشبیہ دی ہے۔ نماز زکوٰۃ حج وغیرہ تمام اوقات مقررہ پر ادا ہوتی ہیں۔ حج کے ایام کے متعلق تاکید ہے۔ کہ فلا رفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج سو ان خاص ایام میں ہمیں بھی ایسی باتوں سے پرہیز کرنا واجب ہے۔ اس کے بعد مولوی غلام احمد صاحب ارشد مولوی فاضل نے اپنی نہایت دلکش اور دلآویز آواز سے سورۃ یوسف کی آیات فلما دخلوا علیہ قالوا یایھا العزیز مسنا واھلنا الضر سے الحقنی بالصلحین تک تلاوت کیں۔ جہاں یہ آیات اپنے مضمون کے لحاظ سے بھی نہایت مناسب موقعہ تھیں وہاں مولوی صاحب کی طرز تلاوت بھی بہت ہی وجد انگیز اور کیف آور تھی پھر حافظ عبد الرحمٰن صاحب پشاوری نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نظم "اک نہ اک دن پیش ہوگا تو خدا کے سامنے" پڑھ کر سنائی۔

اس کے بعد مکرم مولوی شریف احمد صاحب امینی نے پونے تین بجے سے ۳ بجکر دس منٹ تک "دعوت عیسیٰ علیہ السلام" کے عنوان پر تقریر کی۔ جس میں بیان کیا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے زمانہ جاہلیت کے عرب جیسے لوگوں کی اصلاح کی جن کا روزمرہ کا شغل جوا بازی۔ شراب خوری بدکاری اور جنگ وجدال تھا۔ اصلاح کر کے انہیں انسان اور انسان سے باخلاق انسان اور باخلاق انسان سے باخدا انسان بنایا۔ اسلام کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ کہ ہر زمانہ میں اللہ تعالیٰ کی صفت تکلم کا قائل ہے۔ دوسری یہ کہ تمام مذاہب کے انبیاء کی تصدیق اور اعزاز و تکریم کا حکم دیتا ہے تیسری یہ کہ تمام بنی نوع انسان کو بحیثیت انسان مساوی قرار دیتا ہے۔ اور ان اکرمکم عند اللہ اتقکم کہکر بتاتا ہے۔ کہ جو زیادہ تقویٰ والا ہے۔ وہی اللہ تعالیٰ کے نزدیک زیادہ عزت والا ہے خواہ کسی قوم سے تعلق رکھتا ہو۔ چوتھی لا اکراہ فی الدین پانچویں امیری اور غریبی کے فرق کو دور کرنے کے طریق بتاتا ہے۔ چھٹی اس نے طبقہ نسواں کی عزت قائم کی ہے

اس کے بعد مولوی عبد القادر صاحب احسان مولوی فاضل نے پچیس منٹ تک اس عنوان پر کہ "زمانہ روحانی مصلح کا متقاضی ہے" تقریر کی مختلف آیات قرآنیہ سے آپ نے اس زمانہ کی علامات بیان کیں۔ اور جلسہ پورے چار بجکر ۲ منٹ پر ختم ہوا

جلسہ سالانہ کے متعلق باہر کے اخبارات میں پروپیگنڈا کے متعلق کام کی زیادتی کی وجہ سے مسجد مبارک میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کی گئیں۔

۲۷ دسمبر بروز ہفتہ

مسجد مبارک میں حسب سابق احباب نے باجماعت تہجد کی نماز مکرم امیر صاحب کی امامت میں ادا کی۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیغام کا ذکر کرتے ہوئے لاہور اور دہلی کے اخبارات کو اور ایسوسی ایٹڈ پریس آف انڈیا کو ٹیلیگرام ارسال کی گئیں اور لاہور کے اخبارات کو اس پیغام کی کاپی روانہ کی گئی۔ ان میں یہ بھی ذکر کیا گیا۔ کہ حضور نے ہندوستان کے احمدیوں کو حکومت ہند کا وفادار رہنے کی تلقین فرمائی ہے۔ اور ہمسایوں سے نیک سلوک کرنے اور رواداری سے کام لینے کی تاکید کی ہے۔

اجلاس اول

آج کا اجلاس مکرم مولوی عبد الرحمٰن صاحب فاضل کی صدارت میں شروع ہوا۔ کاروائی شروع ہونے سے قبل آپ نے اس کے بابرکت ہونے اور اس کے نتیجہ میں کسی شر کے پیدا ہونے سے بچاؤ طلب کرتے ہوئے حاضرین سمیت دعا فرمائی۔

پہلے عبد الرحمٰن صاحب خادم بنگالی نے سورۃ البقرہ کی آیات یایھا الذین اٰمنوا استعینوا بالصبر والصلوٰۃ سے لے کر اولٓئک علیھم صلوات من ربھم ورحمۃ واولٓئک ھم المھتدون تک تلاوت کیں۔ جو بہت ہی باموقعہ تھیں۔ پھر عزیز رفیع احمد صاحب گجراتی نے نہایت خوش الحانی سے حضرت میر محمد اسماعیل صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مقبول عام نظم "علیک الصلوٰۃ علیک السلام" سنائی۔

دس بجکر سینتالیس منٹ سے ۱۱ ½ بجے تک مکرم مولوی غلام مصطفیٰ صاحب مولوی فاضل نے عمدگی سے "حضرت مسیح موعود کے کارنامے" کے عنوان پر تقریر کی۔ اس میں آپ نے اسلام کے تنزل کے بعد ترقی کی پیشگوئیوں کا ذکر کر کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت سے ان کے پورا ہونے کا ذکر کیا۔ آپ کے کارناموں میں سے زندہ خدا کو اس کی زندہ صفات کے ساتھ پیش کرنا اور عصمت انبیاء کو پیش کرنا تفصیلی طور پر بیان کیا۔

۱۱ ½ بجے سے سوا بارہ بجے تک مکرم مولوی غلام احمد صاحب ارشد مولوی فاضل نے "قرآن مجید کی پیشگوئیاں اس زمانہ کے بارہ میں" کے موضوع پر بہت قابلیت سے تقریر کی۔ اس میں آپ نے۔ الزلزال اللیل القدر التکویر اور القارعہ سورتوں میں مذکورہ پیشگوئیاں بیان کیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا ذکر کیا۔ اسکے بعد بشیر احمد صاحب آف گوجرانوالہ نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی نظم "اللہ کے پیاروں کو تم کیسے برا سمجھے" خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

اس کے بعد مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب قادیانی مولوی فاضل نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں اس زمانہ کے بارہ میں بیان کیں ان میں جنگ عظیم اور بالخصوص موجودہ قتل کا ذکر کیا۔ کہ کس طرح صفائی سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو تمام مصائب کا قبل از وقت علم دیا گیا تھا اور یہ بھی بتایا گیا تھا کہ ان کے نتیجہ میں احمدیت کو غلبہ حاصل ہوگا۔

اجلاس ایک بجے نمازوں اور کھانے کے لئے ختم ہوا۔ (باقی)

پیدائش بہم ۲۵/۱۲ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے خاکسار کو لڑکی عطا فرمائی ہے جس کا نام "طیبہ" رکھا گیا ہے نومولودہ محترم ڈاکٹر صاحبزادہ محمد داؤد صاحب (سابق احمدیہ میڈیکل ہال قادیان والے) کی نواسی ہے۔ خاکسار عبد الجبیر جنجوعہ این۔ ڈبلیو۔ آر۔ [illegible]

گھبرائیں نہیں۔ انشاء اللہ تکلیف دور ہو جائے گی

ایک نوجوان جو دارالامان قادیان سے لٹ کر آئے ہیں۔ ان کو کاروبار کے لئے کوئی موزوں جگہ نہیں ملی۔ دفتر دوم کے سال سوم میں ایک سو روپیہ دے چکے ہیں۔ وہ حضور کا خطبہ پڑھ کر دو صد روپیہ دفتر دوم کے سال چہارم کے لئے اپنی امانت ذاتی سے پیش حضور کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

حضور! دو تین سال سے میں نے جس کام کو ہاتھ لگایا۔ اس میں نقصان ہی ہوا۔ دارالامان میں میں نے دو تین جگہ زمین خریدی۔ مکان بنانا شروع کیا۔ مگر ادھورا مجبوراً چھوڑ کر آنا پڑا۔ اس کے علاوہ میں نے ایک بڑی رقم گیارہ ہزار کا مال منگوایا۔ یہ سب وہاں لٹ گیا۔ والد صاحب نے مجھے لکھا کہ تمہارا ہاتھ ہی منحوس ہے۔ تم کو گردش ستارہ کی تبدیلی تک کوئی کام نہیں کرنا چاہیئے۔ اس لئے میں بہت افسردہ ہوں۔ اب میں نے کچھ مال لیا۔ مگر اس پر خرچ زیادہ آ جانے کے سبب منافع کی امید باقی نہیں رہی۔

اس لئے میرا دل کسی کام کے کرنے کو چاہتا نہیں لہذا حضور کی خدمت میں عرض ہے کہ حضور دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ میرے کاروبار میں برکت دے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آپ کا خط پڑھ کر آپ کے لئے دعا فرمائی۔ اور اپنی قلم مبارک سے رقم فرمایا۔ کہ

"انشاء اللہ تکلیف دور ہو جائے گی
گھبرائیں نہیں"

وہ احمدی جو ہندوستان یا مشرقی پنجاب سے لٹ پٹ کر آئے ہیں۔ وہ حضور ایدہ اللہ کا ذیل کا ارشاد اپنے سینہ پر نقش کر لیں۔ اور اس پر عمل کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی راہ میں شاندار قربانیاں اپنے امام کے حضور پیش کریں۔ خواہ وہ تحریک جدید کے دفتر اول کے چودھویں سال کا وعدہ کرنیوالے ہوں یا دفتر دوم کے سال چہارم کا وعدہ کرنیوالے ہوں۔ مگر ان وعدوں میں وہ ان اضافوں کے کیے مقررہ میعاد جلد سے جلد پیش کریں۔ فرمایا!

"تحریک جدید ابھی وقت تک کے لئے ہے۔ جب تک جماعت احمدیہ کی رگوں میں زندگی کا خون دوڑتا ہے جب تک جماعت احمدیہ دنیا میں کوئی مفید کام کرنا چاہتی ہے۔ اور جب تک جماعت احمدیہ اپنے فرائض اور اپنے مقاصد کو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھنا چاہتی ہے"

تحریک جدید درحقیقت نام ہے۔ اس جدوجہد کا جو ایک احمدی کو احمدیت اور اسلام کی اشاعت کے لئے کرنی چاہیئے۔

"تحریک جدید نام ہے اس جدوجہد کا جو اسلام اور احمدیت کے احیاء کے لئے ہر احمدی پر واجب ہے"

تحریک جدید نام ہے اس کوشش اور سعی کا جو اسلامی شعار اور اسلامی اصول کو دنیا میں قائم کرنے کے لئے ہماری جماعت کے ذمہ لگائی گئی ہے۔

"تحریک جدید نام ہے۔ اس عملی کوشش کا جو ہر احمدی اپنی اصلاح اور دوسروں کی اصلاح کے لئے کرتا ہے۔ ہر وہ احمدی جس کے سامنے تحریک جدید کے مقاصد نہیں رہتے۔ درحقیقت وہ اپنی موت کا ثبوت بہم پہنچاتا ہے یا اپنی زندگی کے لئے کوشش کرنا پسند نہیں کرتا"

"پس آج میں چودھویں سال کی تحریک کا اعلان کرتا ہوں۔ مجھے کہا گیا ہے۔ کہ مشرقی پنجاب کے لٹے ہوئے احمدی جنہوں نے تحریک جدید میں حصہ لیا تھا۔ اب کیا کریں۔ اگر وہ مجھ سے پوچھیں تو میں ان سے یہی کہوں گا کہ مومن خدا پر بدظنی نہیں کیا کرتا۔ اگر وہ اپنے ایمان اور اپنے حوصلہ کو ان وعدوں کے مطابق بنائینگے جو جماعت احمدیہ سے کئے گئے ہیں۔ تو خدا تعالیٰ بھی ان کے ایمان اور یقین اور توکل کو ضائع نہیں کرے گا"

خاکسار:۔ وکیل المال تحریک جدید

چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا تازہ ارشاد

رپورٹ حساب خرچ لنگر خانہ کی پیشی پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ کہ چندہ جلسہ سالانہ کی آمد بہت کم ہے۔ ممکن ہے بعض احباب کا خیال ہو کہ اس مرتبہ جلسہ سالانہ اس معیار پر نہیں ہوا جس پر قادیان میں ہوتا تھا۔ اس لئے اس چندہ کی ادائیگی ضروری نہیں حالانکہ انہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ ہم چار ماہ سے پناہ گزینوں۔ بیواؤں اور لاوارثوں کو لنگر سے کھانا کھلا رہے ہیں۔

اس لئے احباب جماعت کو چاہیئے کہ دیگر چندہ جات حصہ آمد و چندہ عام کی ادائیگی کے ساتھ اپنے ذمہ چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی بھی فرمادیں۔ اور عہدیداران مال کا فرض ہے کہ دیگر چندوں کی وصولی کے ساتھ چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی بھی خاص طور پر کریں۔ اور جلد از جلد مرکز میں بھجوادیں۔ چندہ جلسہ سالانہ کی شرح سال میں صرف ایک ماہ کی آمد کا دس فی صدی ہے۔ یعنی جس شخص کی سال کی آمد -/۱۲۰۰ روپے ہو۔ وہ صرف دس روپیہ بطور چندہ جلسہ سالانہ ادا کرے۔

۔ نظارت بیت المال۔

اعلان

نظارت ہذا کے لئے ایک میٹرک پاس کلرک کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب فوراً اپنی درخواستیں مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوادیں۔ دفتری تجربہ رکھنے والے امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

ہر شخص کا صدق اس کی خدمت سے پہچانا جاتا ہے

"..... ہر ایک بیعت کنندہ کو بقدر وسعت مدد دینی چاہیئے۔ تا خدا تعالیٰ بھی انہیں مدد دے۔ اگر بے ناغہ ماہ بماہ ان کی مدد پہنچتی رہے۔ گو تھوڑی مدد ہو۔ تو وہ اس مدد سے بہتر ہے جو مدت تک فراموشی اختیار کر کے پھر کسی وقت اپنے ہی خیال سے کی جاتی ہے۔ ہر شخص کا صدق اس کی خدمت سے پہچانا جاتا ہے۔ عزیزو! یہ دین کے لئے اور دین کی اغراض کے لئے خدمت کا وقت ہے۔ اس وقت کو غنیمت سمجھو کہ پھر کبھی ہاتھ نہیں آئے گا۔ چاہیئے کہ زکوٰۃ دینے والا اس جگہ اپنی زکوٰۃ بھیجے۔ اور ہر شخص فضول خرچیوں سے اپنے تئیں بچاوے۔ اور اس راہ میں وہ روپیہ لگاوے اور بہر حال صدق دکھاوے تا فضل اور روح القدس کا انعام پاوے کیونکہ یہ انعام ان لوگوں کے لئے تیار ہے جو اس سلسلہ میں داخل ہوئے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشاد بالا کے ماتحت ہمیں چاہیئے کہ وقت کی قدر کرتے ہوئے مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔ کہ اس مصیبت کے وقت میں زیادہ کماؤ۔ کم خرچ کرو۔ زیادہ سے زیادہ چندہ دو۔ اب کم سے کم چندہ پچاس فی صدی آمد ہونی چاہیئے۔ اس سے زیادہ جتنی خدا تعالیٰ توفیق دے"

پس احباب جماعت کو چاہیئے کہ اس وقت کو غنیمت سمجھتے ہوئے مالی لحاظ سے جو بھی قربانی کر سکیں کریں تمام رقوم چندہ جات معہ تفصیل دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ جودھامل بلڈنگ لاہور کے نام آنی چاہئیں۔ اگر منی آرڈر کرانے میں دقت ہو تو محاسب صاحب کو چیک یا ڈرافٹ بنام لائیڈز بنک بھجوادیں۔ اور اگر یہ بھی ناممکن ہو تو کسی معتبر آدمی کے ذریعہ رقوم مرکز میں بھجوادیں

(نظارت بیت المال)

اعلان نکاح

چوہدری علی محمد صاحب واقف زندگی ولد مولوی نظام الدین صاحب سکنہ دینانگر خورد ضلع منٹگمری کا نکاح مورخہ ۳۱ جنوری ۱۹۴۸ء کو صفیہ بیگم بنت ماسٹر یعقوب علی صاحب سکنہ گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ کے ساتھ مکرمی محمد الطاف صاحب کلرک چیف ڈپو دہی پشاور نے بعوض تین صد روپیہ حق مہر مسجد رتن باغ میں پڑھا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ محمد شریف خالد

پتہ مطلوب ہے

میں نے موضع رڑپڑوالی ڈاکخانہ بھوکیکے تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور کے متعلق معلوم کرنے کے لئے ہر چند کوشش کی ہے۔ مگر کوئی اطلاع نہیں ملی۔ میری ہمشیرہ رحمت بی بی اور بہنوئی محمد بخش صاحب اس گاؤں میں رہتے تھے۔ اگر کوئی دوست ان کے متعلق کوئی اطلاع دے سکتے ہوں۔ تو اس پتہ پر ضرور دیکر مشکور فرمائیں

عبدالرحمن ارڈیننس افسر دسویلین آرڈیننس ڈپو راولپنڈی

ایک گمشدہ ٹرنک

ایک ٹرنک جس میں تحریک کی کتب تھیں۔ اور علم حدیث کے متعلق میری باب دستی تحریرات اور مذہب شیعہ کے متعلق ایک مکمل تحقیق تھی۔ قادیان سے کسی کنوائے میں آیا ہے۔ جو لاہور آ کر گم ہو گیا ہے۔ ابھی تک مل نہیں سکا۔ ٹرنک کے اوپر اور اندر کتب تحریک جدید کے دو لیبل اور ان پر میرا نام انگریزی خط میں K. Ashad. H.A لکھا ہوا تھا۔ اگر کسی دوست کو اس کا علم ہو۔ غلطی سے کسی کے پاس چلا گیا ہو۔ تو وہ براہ مہربانی دفتر تحریک جدید یا خاکسار کو اس کے متعلق مطلع فرمادیں۔

خورشید احمد شاد واقف زندگی

معرفت وکیل الدیوان صاحب تحریک جدید

جسونت بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور

ورثا فوراً اطلاع دیں

مسرداماں دختر بڈھا ساکن لال پورہ ڈاکخانہ پکھووال تحصیل بٹالہ قادیان پہنچ گئی ہے۔ اس کے خاوند کا نام غلام محمد ساکن بھینی ہے۔ ان کو جاننے والے جو دوست ہوں وہ اس اعلان سے ان کو فوراً آگاہ کر دیں۔ اور ورثا اپنے پتہ ڈاک سے ناظر امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور کو اطلاع کریں۔

گمشدہ کی تلاش

ایک لڑکا بنام محمد اسلم۔ بعمر گیارہ سال۔ ہوش و حواس نامکمل سر چھوٹا سا۔ چلنے اور دیکھنے میں ٹیڑھا۔ رنگ گندمی دبلا پتلا۔ قمیص گرم فلالین۔ سویٹر رنگ لال۔ پاجامہ کرتہ چارخانہ پاؤں میں بوٹ ربڑ ۱۴ جنوری بروز منگل مورخہ ۲۳ کی شام سے لاپتہ ہے کسی صاحب کے پاس ہو یا علم ہو تو براہ مہربانی دفتر کیمیکل ایگزامینر باغبانپورہ نمبر ۲۰۵۱ پر اطلاع دیں۔

"پاکستان کا فائدہ اسی میں ہے۔ کہ ......؟"

لندن کے اخبار نیو سٹیٹسمین اور نیشن کی جدت طرازی

لنڈن ۴ رجنوری۔ لنڈن کا اخبار نیو سٹیسمین اور نیشن نے مقالہ افتتاحیہ میں لکھا ہے۔ کہ کشمیر کے مسئلہ پر ہندوستان اور پاکستان میں اختلافات دن بدن بڑھ رہے ہیں۔ اور اب ایسی منزل پر پہنچ چکے ہیں جہاں یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ ان میں کبھی مصالحت نہیں ہوگی۔ دونوں نو آبادیات کے درمیان جنگ صرف ایک بات پہ رک سکتی ہے۔ اور وہ یہ کہ پاکستان کو جو یہ گمان ہو گیا ہے۔ کہ وہ اپنی سرحدوں کا قبائلیوں سے بچاؤ کر سکتا ہے۔ ترک کر دے۔ صوبہ سرحد کی سرحدوں کی نگہداشت تب ہی اچھی طرح سے ہو سکتی ہے۔ کہ جب اس کام میں دونوں حکومتوں کی مشترکہ ذمہ داری ہو۔ یہ پاکستان کی ذمہ داری ہے۔ کہ وہ کشمیر سے قبائلی حملہ آوروں کو باہر نکال دے کیونکہ اس کا اپنا فائدہ اسی میں ہے۔ (گلوب)

آل انڈیا سٹیٹس مسلم لیگ کونسل کا اجلاس

سروہی کیمپ (راجپوتانہ) ۵ رجنوری محمد محمود جنرل سیکرٹری آل انڈیا سٹیٹس مسلم لیگ نے ایک اعلان میں بتایا ہے۔ کہ ۲۱ اور ۲۲ رجنوری کو کراچی میں آل انڈیا سٹیٹس مسلم لیگ کی مجلس عاملہ اور کونسل کے اجلاس منعقد ہونگے تا ریاستوں میں نئے پیدا شدہ حالات کا جائزہ لیکر نئی پالیسی کے متعلق فیصلہ کیا جا سکے (اورینٹ)

مصر میں فوجی حکومت قائم کرنیکی پُر اسرار سازش پکڑی گئی

عمائدین حکومت کے قتل کے منصوبے

قاہرہ ۴ رجنوری۔ پچھلے دنوں مصر کے چند فوجی افسران نے مصر کی مشہور ترین ہستیوں کو قتل کرنے کی سازش کی تھی۔ مصر کے ایک مشہور اخبار نے اس سازش کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ انہوں نے ایک انتہا پسند سوشلسٹ پارٹی کے نام سے ایک انجمن کی بنیاد ڈالی تھی۔ ان کا مقصد مصر میں فوجی حکومت قائم کرنا تھا۔ انہوں نے فیصلہ کیا تھا۔ کہ مصر کے ان بڑے بڑے سیاسی لیڈروں کو موت کے گھاٹ اتار دیا جائے۔ جنہوں نے برطانیہ کے ساتھ گفت و شنید کرنے میں حصہ لیا تھا۔ اسی انجمن کا مقصد فلسطین کے عربوں کو اسلحہ وغیرہ مہیا کرنا ہی تھا۔ اس فوجی حکومت کا صدر جنرل عزیز ابل مصری کو بتایا جاتا ہے۔ (گلوب)

مغربی پنجاب اسمبلی کا پہلا اجلاس۔ ہندو اور سکھ ممبران شریک نہیں ہوئے

لاہور ۵ رجنوری۔ قیام پاکستان کے بعد آج پہلی مرتبہ پنجاب اسمبلی کا اجلاس اسمبلی چیمبر میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں ۱۵ اگست تا ۳۱ مارچ ۴۸ء کا بجٹ پیش کیا جائے گا۔ اسمبلی کی کارروائی سنجیدگی اور متانت کے ساتھ عمل میں لائی گئی۔ کیونکہ یہ جلسہ ان ہنگامہ خیزیوں سے پاک تھا۔ جن کا مظاہرہ متحدہ پنجاب اسمبلی میں کیا جاتا تھا۔ اسمبلی پارٹی کے فیصلہ کے مطابق شیخ فیض محمد کو صدر اسمبلی منتخب کیا گیا۔ وزیر اعظم خان افتخار حسین خان آف ممدوٹ نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ تقسیم پنجاب کی وجہ سے رونما ہونے والے افسوسناک واقعات پر اپنے دکھ بھرے جذبات کا اظہار کیا۔ آپ نے کہا۔ ان نازک حالات میں حکومت کی باگ ڈور ہمارے ہاتھوں میں آئی۔ مجھ کو امید ہے۔ کہ ہمیں تمام ممبران اسمبلی کا تعاون حاصل ہوگا۔ تاکہ ہم ایک نہایت ہی مضبوط حکومت قائم کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔ اسکے بعد ایس پی سنگھا نے تمام عیسائیوں کی طرف سے وفاداری کا اعلان کرتے ہوئے حکومت سے اقلیتوں کے ساتھ نیک برتاؤ کی توقع ظاہر کی۔ شیخ کرامت علی وزیر تعلیم نے مسٹر سنگھا کے اعلان وفاداری کو سراہتے ہوئے اسلامی تعلیم کے مطابق حق اور انصاف کا یقین دلایا۔ خان آف ممدوٹ نے مسلم لیگ پارٹی کے چیف وہپ۔ اللہ یار دولتانہ اور شیخ محمد امین کی وفات حسرت آیات کے متعلق ایک ریزولیوشن پیش کرتے ہوئے افسوس کا اظہار کیا۔ ہندو سکھ ممبران کی آمد کا انتظار رہا۔ فوجی حفاظت کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔ لیکن ان میں سے کوئی شامل اجلاس نہ ہوا۔ اٹھانوے ممبران میں سے صرف انچاس ممبر حاضر جلسہ تھے۔ (ا۔پ)

انڈین یونین کا مقصد پاکستان کے وجود کو ختم کرنا ہے

کراچی ۴ رجنوری۔ کل پاکستان کے وزیر اعظم خان لیاقت علیخاں نے پریس کانفرنس میں ایک بیان دیتے ہوئے اعلان کیا۔ کہ انڈین یونین مملکت پاکستان کے وجود کو ختم کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ اور ہندوستانی لیڈر اب تک کمال ہٹ دھرمی سے اس کو ہندوستان کا ہی حصہ تصور کر رہے ہیں۔ آپ نے مزید فرمایا۔ کہ تقسیم کی سکیم کو ناکام بنانے کے سلسلے میں ان تھک کوششیں۔ کوئلہ کی سپلائی اور ریلوں کی نقل و حرکت میں مسلسل رکاوٹیں نقد روپے اسلحہ اور دیگر سامان حرب کے پاکستانی حصہ کو عمداً روک لینے کا فیصلہ۔ مسلمانوں کے وسیع پیمانے پر قتل عام کی سازشیں۔ انڈین یونین کے وہ اقدامات ہیں۔ کہ جن کا مقصد وحید یہی ہے کہ مملکت پاکستان کو تباہ و برباد کر دیا جائے۔

بیان کے دوران میں آپ نے پنڈت نہرو کی اس دھمکی کا ذکر کیا۔ جو انہوں نے اپنی حالیہ پریس کانفرنس میں دی تھی۔ اور جس میں اعلان کیا گیا تھا۔ کہ انڈین یونین حملہ آوروں کے خیالی ٹھکانوں پر حملہ کرنے میں حق بجانب ہوگی۔ وزیر اعظم پاکستان نے کہا۔ کہ پاکستان کی حکومت ایسی کارروائی کو پاکستان کے خلاف جارحانہ اقدام خیال کرے گی۔ اور اگر ایسا کیا گیا۔ تو یاد رہے ہم ہر صورت حال میں مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ نیز آپ نے بتایا کہ ادارہ اقوام متحدہ میں ہم اپنا معاملہ پیش کریں گے۔ اور پاکستان کی بہترین شخصیت اس کام کو انجام دینے پر مامور کی جائے گی۔ (ا۔پ)

ورکنگ جرنلسٹ ایسوسی ایشن کے نئے عہدیداران

لاہور ۵ رجنوری۔ ورکنگ جرنلسٹ ایسوسی ایشن کا ایک غیر معمولی اجلاس کل ۴ رجنوری کو منعقد ہوا جس میں عہدیداران منتخب ہوئے مسٹر آر لوئیس سول اینڈ ملٹری گزٹ (صدر) مسٹر جمیل الزمان "ایسوسی ایٹڈ پریس" (سیکرٹری) مسٹر سردار فضلی "احسان" (جوائنٹ سیکرٹری) مندرجہ ذیل حضرات کو مجلس عاملہ کیلئے منتخب کیا گیا (۱) مسٹر محمد شفیع سول اینڈ ملٹری گزٹ" (۲) مسٹر ظہور عالم شہید "نوائے وقت" (۳) مسٹر ابو سعید بزمی "احسان" (۴) مسٹر خلیل احمد "مغربی پاکستان" (۵) مسٹر پرویز "آغاز" (۶) مسٹر روشن دین تنویر "الفضل" (ا۔پ)

کشمیر میں نوے فیصدی سے زیادہ مسلمان ہیں اور وہ سب ہمارے ساتھ ہیں

پنڈت نہرو کی غلط بیانیاں

جے پور ۴ رجنوری۔ یہاں ایک اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا۔ کہ ہم نے حفاظتی کونسل میں کشمیر کا معاملہ اس لئے پیش کیا ہے۔ کہ ہم جو کچھ کریں۔ مہذب طریقہ سے کریں۔ ہم نے ریاست کشمیر کی حفاظت کا ذمہ ایک طرف مہاراجہ اور دوسری طرف عوام کی درخواستوں پر لیا تھا۔ ہم نے اپنی فوجیں بھیجنے سے پہلے یہ جتا دیا تھا۔ کہ کشمیر کے عوام ہی اپنے مستقبل کا فیصلہ کریں گے۔ اور ہم نے مہاراجہ سے اختیارات لیکر عوام کے لیڈر کے حوالے کر دئے تھے۔ ہندوستان کی حکومت کے پاس ثبوت ہیں۔ کہ کشمیر کی لڑائی میں پاکستان کا حصہ ہے۔ کشمیر میں نوے فیصدی سے زیادہ مسلمان ہیں۔ اور ہم ان کی مدد کیلئے وہاں گئے ہیں۔ وہ ہمارے ساتھ ہیں۔ اور پاکستان کی فوجوں کے خلاف لڑ رہے ہیں۔

دہشت پسند یہودیوں کی سرگرمیاں

۷۰ اشخاص ہلاک اور ۹۸ مجروح

یروشلم ۵ رجنوری گذشتہ شب برطانوی آرمرڈ کاروں نے یہودی اور عرب سرحدوں پر گشت کی۔ بھک سے اڑ جانیوالے مادہ سے بھری ہوئی ایک لاری کے پھٹ جانے کی وجہ سے ۷۰ اشخاص ہلاک اور ۹۸ زخمی ہوئے۔ جائے حادثہ لاشوں کی وجہ سے ایک قتل گاہ کا نظارہ پیش کر رہی تھی یہودی دہشت پسندوں کا تعاقب کیا گیا۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ دہشت پسند عربوں کے لباس میں آئے تھے۔ (رائٹر)

ضلع شاہپور میں صرف دو ہفتے کا گندم موجود ہے

سرگودھا ۴ رجنوری۔ ضلع شاہپور جس میں ہر سال فالتو اناج بچا کرتا تھا۔ گیہوں کی سخت کمی کا شکار ہو رہا ہے۔ کیونکہ اس وقت اس کے پاس صرف دو ہفتوں کا گیہوں باقی ہے۔ اس حیرت انگیز کمی کی وجہ بیان کرتے ہوئے ایک سرکاری ترجمان نے بتایا۔ کہ اس دفعہ مون سون بھی وقت پر آنے میں ناکام رہیں۔ دوسری وجہ یہ ہے۔ کہ تین لاکھ غیر مسلم پناہ گزینوں کی خوراک کے لیے سرگودھا اور میانوالی کے کیمپوں میں ایک لاکھ من گیہوں خرچ ہوا۔ اس مقدار کے برابر گیہوں راولپنڈی۔ میانوالی اور جہلم کے اضلاع میں شاہپور ضلع سے بھیجا گیا۔ ترجمان نے یہ بھی بتایا کہ بڑے بڑے زمینداروں کے تہ خانوں اور گوداموں کی تلاشی لینے سے تقریباً پندرہ ہزار من غلہ وصول ہوا۔ لیکن یہ مقدار ضلع میں گیہوں کی کمی کو پورا نہیں کر سکتی (ا۔پ)

بحث کے دوران میں مسئلہ کشمیر کا اصل پس منظر

خود بخود دنیا کے سامنے آجائیگا

لاہور ۵ رجنوری۔ راجہ غضنفر علی خاں وزیر مہاجرین نے آج ایک بیان دیتے ہوئے حکومت ہندوستان کے اس اقدام کا خیر مقدم کیا۔ جو اس نے مسئلہ کشمیر کو سیکیورٹی کونسل میں پیش کرنے کے سلسلے میں کیا ہے۔ آپ نے کہا۔ کہ غیر جانبدار اور آزاد ثالث کی تحقیقات کے نتیجے میں وہ تمام متعلقہ امور جو کشمیر کے جھگڑے کا اصلی پس منظر ہیں خود بخود دنیا کے سامنے آجائیں گے۔ آپ نے بیان کو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ کشمیر میں جو کچھ ظاہر ہوا ہے۔ اسکا ایک پس منظر ہے۔ پاکستان کو ناکام بنانے اور مسلمانوں کے وسیع پیمانے پر قتل عام کے سلسلے میں ہندوستان کے مختلف علاقوں میں جو کچھ کیا گیا۔ کشمیر اس سلسلے کی آخری کڑی ہے آپ نے مزید کہا۔ اچھا ہے۔ کہ ایک غیر جانبدار ثالث معاملات کی تحقیقات ان حقائق کی روشنی میں ۴

۴ کرے۔ کہ جن کا کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ (ا۔پ)

بعض سرخپوشوں کے لیگ میں شامل ہونے پر کانگریسی حلقوں میں بے چینی کا اظہار کیا جا رہا ہے

برطانوی سٹرلنگ وفد کراچی پہنچ گیا!

کراچی ۵ رجنوری۔ سٹرلنگ قرضے کے سلسلے میں گفت و شنید کرنے کے لئے حکومت برطانیہ کا جو وفد پاکستان آ رہا ہے۔ اس کے بعض ممبران آج یہاں پہنچ گئے۔ آنے والوں میں ایل۔ پی ویلش انگنس اور مسٹر بی۔ سی مرفی شامل ہیں۔ امید ہے کل صبح تک وفد کے دوسرے ممبران بھی بذریعہ ہوائی جہاز کراچی پہنچ جائیں گے۔ یاد رہے اس وفد کے لیڈر سر جرمی ریزمان ہیں جو ہندوستان کی مرکزی حکومت میں فنانس ممبر کے عہدے پر کام کر چکے ہیں۔ برطانوی وفد اور پاکستان حکومت کے درمیان ۷ رجنوری سے بات چیت شروع ہو گی۔ پاکستانی وفد کی قیادت پاکستان کیبنٹ کے سیکرٹری جنرل مسٹر محمد علی کریں گے۔ (ا۔پ)

کراچی کسٹم کی ناجائز نقل و حرکت روکنے کی کوشش

کراچی ۳ رجنوری۔ کسٹم کی خفیہ پولیس کے ایک افسر نے آج اس بات کا انکشاف کیا۔ کہ سونے اور غلے کی ناجائز برآمد میں اضافہ ہو جانے کی وجہ سے کراچی کسٹم کے حکام زمینی اور سمندری راستوں پر سخت نگرانی کر رہے ہیں۔ چونکہ ناجائز برآمد ساحل سندھ پر عام گذرگاہ سے ہٹ کر کی جاتی ہے۔ اس لئے اسے روکنے کیلئے کراچی کسٹم نے موٹر سے چلنے والی ایک ۷۰ فٹ طویل کشتی حاصل کی ہے۔ جو سندھ کے صوبائی ساحل پر گشت کیا کرے گی۔ کسٹم کے افسروں نے پہلے ہی تحقیق اور تفتیش کے لئے دو جہاز مقرر کر رکھے ہیں۔ زمینی اور سمندری کسٹم دریائے سندھ کے ڈیلٹے سے کچھ تک ناجائز طور پر غلہ کی برآمد کو روکنے کے لئے نگرانی کر رہی ہیں۔ (اسٹار)

سرخپوشوں کے لیگ میں شامل ہونے پر کانگریسیوں میں بے چینی

پشاور ۵ رجنوری۔ صوبہ سرحد میں بعض بڑے بڑے اور مشہور سرخپوش کارکنوں کے مسلم لیگ کے ساتھ شامل ہو جانے سے دوسرے سرخپوشوں میں ایک بے چینی سی ہے۔ سرخپوشوں کے لیڈر خان عبدالغفار خان اور سابق وزیر مالیات سے ایک طویل ملاقات کی۔ معلوم ہوا ہے کہ صوبہ سرحدی کانگرس کمیٹی کے صدر کانگرسی لیڈروں اور سرخپوش کارکنوں کا ایک اجلاس بلانے والے ہیں۔ تاکہ اس نازک موقعہ پر ... کی جا سکے۔ (ا۔پ)

پاکستان اور ہندوستان کو ایک دوسرے کی ترقی میں معاون بننا چاہیئے

لنڈن کے ہندوستانی ہائی کمشنر کا بیان

مدراس ۵ رجنوری۔ ایک پارٹی کے موقعہ پر انڈیا کے ہائی کمشنر مقیم لنڈن مسٹر وی۔ کے کرشنا مینن نے بیان کیا۔ کہ لنڈن میں عوام کے خیالات ہندوستان کی نسبت بہت ہمدردانہ ہیں۔ وہ ہندوستان کو ترقی یافتہ ملک دیکھنے کے خواہشمند ہیں۔ آپ نے کہا۔ کہ ہندوستانی لیڈروں نے فاسزم کا مقابلہ کر کے اور اپنے اعلیٰ کیریکٹر کی وجہ سے ہندوستان کا نام روشن کر دیا ہے۔ ملک کی تقسیم کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ اگرچہ تقسیم سے لوگ ایک دوسرے سے جدا ہو گئے ہیں۔ مگر انہیں چاہیئے۔ کہ وہ اپنے اپنے آزاد ملک کے شہری بنے رہیں۔ انہیں مایوس ہونے کی کوئی وجہ نہیں کہ وہ بھی آزادی کا لطف اٹھا رہے ہیں آپ نے کہا۔ کہ دونوں حکومتوں کو چاہیئے کہ ایک دوسرے کی ترقی اور خوشحالی کیلئے آپس میں تعاون کریں کیونکہ اس وقت دنیا کی نظریں ان کی طرف لگی ہوئی ہیں۔ آپ نے صناعوں اور کاریگروں سے اپیل کی ہے۔ کہ ملک میں زیادہ سے زیادہ مصنوعات تیار کریں۔ آخر میں آپ نے کہا کہ ملک سے بلیک مارکیٹنگ بہت جلد ختم ہونی چاہیئے۔ (ا۔پ)

سندھ کی صوبائی کانگرس کمیٹی نے علیحدگی کے سوال کو ملتوی کر دیا

کراچی ۵ رجنوری۔ سندھ کی صوبائی کانگرس کمیٹی نے اپنے آج کے اجلاس میں سندھ کانگرس آرگنائزیشن کے آل انڈیا کانگرس کمیٹی سے علیحدہ کئے جانے کے سوال پر غور و خوض کرنے کو فی الحال ملتوی کرنے کا فیصلہ کر دیا ہے۔ کیونکہ آل انڈیا کانگرس کمیٹی اپنے اصولوں اور قوانین پر نظر ثانی کرنے کی غرض سے عنقریب ہی اپنا ایک اجلاس بلانے والی ہے۔ کیونکہ ملک کے دو حصوں میں تقسیم ہو جانے کی صورت میں ان میں تبدیلی کرنا ایک لازمی امر ہے۔ (ا۔پ)

لکھنؤ میں چھرا گھونپنے کی واردات

لکھنؤ ۵ رجنوری۔ لکھنؤ سے ایک اطلاع مظہر ہے کہ ایک شخص نے تین آدمیوں کو چھرا مارا۔ مگر جب اس نے بھاگنے کی کوشش کی۔ تو ایک شخص نے اسے چھرا مار کر گرا لیا۔ چاروں زخمیوں کو ہسپتال پہنچا دیا گیا۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ یہ حادثہ کسی فرقہ وارانہ نوعیت کا نہیں۔ بلکہ ان کی ذاتی عداوت کا نتیجہ ہے۔ (ا۔پ)

گورنر پنجاب درہ خیبر کے علاقہ میں

پشاور ۵ رجنوری۔ ہز ایکسیلنسی سر فرانسس موڈی گورنر مغربی پنجاب صوبہ سرحد کے اپنے حالیہ دورہ میں درہ خیبر کے علاقہ سے گزر کر طورخم تک جو پاکستان اور افغانستان کی سرحد پر آخری چوکی ہے جا پہنچے۔ شاہ گئی کے مقام پر خیبر رائفلز کیطرف سے اور لنڈی خانہ کے مقام پر خاصہ داروں کی طرف سے بہترین گارڈ آف آنر کا آپ نے معائنہ کیا۔ (ا۔پ)

بے ٹکٹ سفر کرنے والوں کو سزا

لاہور ۵ رجنوری کرسمس کے ایام میں سپیشل ریلوے مجسٹریٹ شیخ محمد باقر قریشی نے کراچی میل میں اپنی سفری عدالت میں ۹۶ بے ٹکٹ سفر کرنیوالوں کو سزائیں دیں۔ اور ۱۳۸ افراد کو سپیشل ٹکٹ ایگزامینر نے خلاف قانون سفر کرنے کے جرم میں حاضر عدالت کیا۔ ان تمام سے کرایہ بمعہ جرمانہ اور سزا کے طور پر ۵۹۹۱ کی مجموعی رقم وصول کی۔ (ا۔پ)

کراچی کے عرب باشندوں کی فلسطین فنڈ کیلئے جدوجہد

کراچی ۵ رجنوری۔ کراچی کے عرب باشندے جنکی تعداد ایک سو کے قریب ہے۔ ارض مقدس کی تقسیم کے خلاف فلسطینی عربوں کی امداد کیلئے چندہ جمع کرنے کی ایک مہم شروع کر رہے ہیں انہوں نے اس امر کا اظہار کرتے ہوئے پاکستان کے پایہ تخت کے عراقی ملک التجار مسٹر ... نے کہا کہ بمبئی میں اقامت گزین عربوں نے اس مقصد کیلئے ایک لاکھ روپیہ چندہ دیا ہے۔ اور اسبات پر زور دیا کہ پاکستان کے عربوں کو پیچھے نہیں رہنا چاہیئے۔ مقامی عربوں کا ایک جلسہ سندھ کے سپلائی کے وزیر مسٹر غلام علی تالپور کے مکان پر چندہ جمع کرنے والی کمیٹی مقرر کرنے کے لئے عنقریب ہی طلب کیا جائے گا۔ (اسٹار)

برطانیہ اور مصر کے درمیان مزید گفت و شنید ناممکن ہے؟

قاہرہ ۴ رجنوری۔ مصر کے وزیر اعظم نقراشی پاشا نے اس خبر کی تردید کر دی ہے۔ کہ برطانیہ اور مصر کے درمیان معاہدہ میں رد و بدل کرنے کے متعلق دونوں حکومتوں کے درمیان گفت و شنید ہو گی۔ آپ نے مزید کہا ہے۔ کہ جب تک انگریز مصر خالی نہ کر دیں۔ اس وقت تک برطانیہ اور مصر کے درمیان کسی قسم کی بات چیت نہیں ہو سکتی۔ (الکوب)

بیت المقدس میں عربوں کا خفیہ ہیڈ کوارٹر

بیت المقدس ۳ رجنوری۔ جنرل عبد القادر الحسینی نے جو فلسطین میں عرب ملٹری کا دورہ کر رہے ہیں۔ یہاں تک دفاعی انتظامات کو مکمل کیا جا سکے۔ بیت المقدس کے نزدیک اپنا خفیہ ہیڈ کوارٹر قائم کر لیا ہے۔ جن فلسطینی رضاکاروں نے شام میں اپنی تربیت مکمل کر لی ہے۔ وہ جنگ کے لئے تیار ہو کر واپس آ رہے ہیں۔ حاجہ کے رضاکاروں کا ایک دستہ شامی وزیر اکرام الحورانی کی زیر قیادت فلسطین پہنچ گیا ہے نابلوس کے نوجوان "عطوفان" نامی ایک دستہ تیار کر رہے ہیں۔ یہ دستہ عربوں کی صف آرائی کی حفاظت کرے گا۔ اور ناجائز طور پر داخل ہونے پر یہودیوں کے خلاف ساحل کی حفاظت کرے گا۔ (اسٹار)

یو۔پی میں بارہ لاکھ افراد پر مشتمل فوج تیار کی جا رہی ہے

جالندھر ۵ رجنوری۔ گوبند سہائے چیف پارلیمنٹری سیکرٹری یو۔پی گورنمنٹ نے آج یہاں اس امر کا انکشاف کیا۔ کہ سال رواں کے اختتام تک ۱۲ لاکھ افراد پر مشتمل ایک فوج تیار کی جائے گی۔ اس فوج کے ایک لاکھ افسروں میں سے دو ہزار افسران کو پرسوں سے فوجی ٹریننگ ملنی شروع ہو جائے گی۔ جو تین ماہ کی ٹریننگ کے بعد باقی گیارہ لاکھ افراد کی فوجی تربیت کا انتظام کریں گے۔ ابتداءً حکومت اس سکیم کو عملی جامہ پہنانے میں ۵۰ لاکھ روپیہ صرف کرے گی۔ (ا۔پ)

مسٹر آئنگر اور سیتلواد کشمیر کا معاملہ سیکیورٹی کونسل میں پیش کریں گے

نئی دہلی ۵ رجنوری۔ حکومت ہندوستان کی طرف سے آج رات ایک اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ اقوام عالم کی تنظیم امن میں جب مسئلہ کشمیر زیر بحث آئے گا۔ تو گوپال سوامی آئنگر اور مسٹر ایم۔ سی سیتلواد ہندوستان یونین کی طرف سے بطور نمائندہ پیش ہوں گے اس سلسلے میں انڈین وفد ۸ رجنوری کو بمبئی سے روانہ ہو جائے گا۔ (ا۔پ)